حفاظت

قرآن اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاؤں کے ذریعے

INDEX

① شیطان سے حفاظت کی دعا

صبح کے وقت پڑھیں

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

[عمل الیوم واللیلہ لابن السنی: ۴۹، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، جو سننے والا اور جاننے والا ہے۔

فضیلت/حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے گا، تو شام تک شیطان کے شر سے محفوظ ہو جائے گا۔

۲ کسی بھی چیز کے شر سے حفاظت کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

[مسلم: ۷۰۵۳، عن خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا]

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے۔

فضیلت/حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی بھی جگہ پر قیام کرے پھر یہ دعا پڑھے تو جب تک وہاں ٹھہرا رہے گا کوئی چیز اس کو نقصان نہیں پہنچائے گی۔

اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ حَرَّهَا
وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

[عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۱۰۳۳، عن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! نظر بد کی گرمی اور اس کی ٹھنڈک اور اس کی تکلیف کو دور فرما۔

فضیلت/حدیث: ایک شخص کو نظر لگ گئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا فرمائی۔

۴ کسی سے خطرے یا خوف کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ

وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

[ابوداود: ۱۵۳۷، عن عبداللہ بن ابی بردہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! ہم (اپنی حفاظت کے لیے) آپ کو ان دشمنوں کے مقابلے میں پیش کرتے ہیں اور ان کی برائی سے پناہ چاہتے ہیں۔

فضیلت/حدیث: رسول اللہ ﷺ جب کسی سے خطرہ محسوس کرتے، تو یہ دعا فرماتے۔

⑤ ایمان پر ثابت قدمی کی دعا

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلٰى دِيْنِكَ

[ترمذی: ۲۱۴۰، عن انس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے دلوں کو پھیرنے والے! میرا دل اپنے دین پر جما دے۔

فضیلت/حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ

[سنن الترمذی: ۳۵۲۴، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، سب کو تھامنے والے! میں تیری رحمت کی امید کے ساتھ تجھ سے فریاد کرتا ہوں۔

فضیلت/حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی غم یا پریشانی لاحق ہوتی تو یہ کہا کرتے۔

۷ جہنم سے نجات پانے کی دُعا

صبح وشام ۷ مرتبہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

[ابوداوٗد:۵۰۷۹]

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جہنم سے نجات عطا فرمائیے۔

فضیلت: مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ سرگوشی فرمائی اور فرمایا کہ جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہوجاؤ تو ۷ رمرتبہ یہ دعا پڑھو، اگر تم یہ پڑھ لوگے اور اُسی رات تمہاری وفات ہوجائے، تو تمہارے لیے جہنم سے خلاصی لکھ دی جائے گی، اور جب تم فجر کی نماز پڑھ لو، تو یہ دعا پڑھ لیا کرو، اگر تم ایسا کر لیتے ہو، اور اس دن تمہارا انتقال ہوجاتا ہے، تو تمہارے لیے جہنم سے چھٹکارا لکھ دیا جائے گا۔

⑧ دنیا و آخرت کی عافیت کے لیے سب سے بہترین دُعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

[ترمذی: ۳۵۱۲، عن انس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے دُنیا و آخرت کی عافیت طلب کرتا ہوں۔

فضیلت: ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آ کر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! سب سے بہتر دُعا کون سی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درج بالا دُعا مانگنے کی تلقین فرمائی، دوسرے دن بھی اس نے آ کر یہی سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے یہی دُعا بتائی، جب تیسرے دن آ کر اس نے یہی سوال کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی دُعا بتائی اور فرمایا: جب تمہیں دنیا و آخرت کی عافیت مل گئی تو تم کامیاب ہو گئے۔

⑨ بیماری (نظر بد وغیرہ) سے حفاظت کی دعا

بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ

حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ

[مسلم: ۵۸۲۹، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر تجھ پر دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے بچنے کے لیے جو تجھے تکلیف دیتی ہے اور ہر نفس کے شر سے اور ہر حاسد کی آنکھ کے شر سے۔ اللہ تجھے شفا دے، اللہ کا نام لے کر میں تجھ پر دم کرتا ہوں۔

فضیلت/حدیث: حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا: اے محمد! آپ بیمار ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! تو جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا دی۔

۱۰ چار چیزوں سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ
لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ وَمِنْ
نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ،
أَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰؤُلَآءِ الْأَرْبَعِ

[ترمذی: ۳۴۸۲، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما]

ترجمہ: اے اللہ! میں نہ ڈرنے والے دل، قبول نہ ہونے والی دعا، سیر نہ ہونے والے نفس اور نفع نہ پہنچانے والے علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

فضیلت/حدیث : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے۔

۱۱ جادو سے حفاظت کا نسخہ

أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ

لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا

فَاجِرٌ وَّبِأَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى

كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ

[موطا امام مالک: ۳۵۰۲، عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: میں اللہ کی اس عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے اور (پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان

کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور کوئی برا شخص، اور (پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام ناموں کی جو مجھے معلوم ہے اور جو مجھے معلوم نہیں ہے، ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت/حدیث: حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود جادو کے زور سے مجھے گدھا بنا دیتے۔

صبح وشام پڑھیں

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ

تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

وَّأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَا صِيَتِهَا

إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

[ابن سنی: ۵۷، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا، عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے

جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے، بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فضیلت/حدیث: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص ان کلمات کو صبح پڑھے تو شام تک کوئی مصیبت نہیں پہنچی گی۔ اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک کوئی مصیبت نہیں پہنچی گی۔

۱۳ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ

صبح وشام پڑھیں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ،

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ،

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ،

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ

وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ

وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ

[ابوداؤد: ۵۰۷۴، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں، دنیا اور آخرت میں، اے اللہ! میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین پر میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں، اے اللہ! ڈھانپ لے میرے عیبوں کو اور خوف کی چیزوں سے مجھے امان دیں۔ اے اللہ! میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے۔ اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

فضیلت/حدیث: حضور ﷺ ہمیشہ صبح و شام یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

⑭ بدن کی سلامتی کی دعا

صبح وشام ۳/مرتبہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ،

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ،

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

[ابوداود:۵۰۹۰، عن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! میرے بدن کو درست رکھیے، اے اللہ! میرے کان عافیت سے رکھیے، اے اللہ! میری آنکھیں عافیت سے رکھیے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

فضیلت/حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ صبح و شام کے وقت یہ دعا تین تین بار پڑھا کرتے تھے۔

⑮ نقصان سے بچنے کی دعا

صبح وشام ۳/۳ مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

[ترمذی:۳۳۸۸، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی، زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا، بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت/حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے، اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

⑯ تمام ضرورتوں کا حل

صبح وشام ۷/مرتبہ پڑھیں

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

[ابوداود:۵۰۸۱،عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

فضیلت/حدیث: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کے جو شخص صبح وشام سات مرتبہ یہ دعا یقین کے ساتھ یا بغیر یقین کے پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر اہم مسئلے کی کفالت فرمائیں گے۔

١٧ شیطان کے اثرات سے حفاظت، اور بھی کئی فوائد

۱۰ / مرتبہ صبح اور ۱۰ / مرتبہ شام میں پڑھیں۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ،

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

[مسند احمد: ۸۷۱۹، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فضیلت / حدیث: جو شخص صبح یہ کلمات دس مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، اور سو گناہ معاف کیے جائیں گے اور اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا۔ اور شام تک حفاظت میں رہے گا اور جس نے شام کو پڑھا تو صبح تک اس کے لیے ایسا ہی ہوتا ہے۔

شام میں ۳/مرتبہ پڑھیں۔

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلّٰهِ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ

[عمل الیوم واللیلہ لابن السنی: ٦٧]

ترجمہ: اللہ کے لیے ہم نے اور پوری سلطنت نے شام کی، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی، جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے رکھا ہے، مخلوق کی برائی سے اور اس برائی سے جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے۔

فضیلت/ حدیث: رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے فرمایا: بڑا اچھا ہوتا کہ شام کے وقت اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ لیتے۔

⑲ صغیرہ گناہوں سے معافی کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

[بخاری: ۶۴۰۵، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اللہ کی ذات تمام عیوب سے پاک ہے اور تعریف اسی کے لیے ہے۔

فضیلت/ حدیث: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے روزانہ ۱۰۰ر مرتبہ یہ دعا پڑھی، اس کے تمام (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اگر چہ وہ کثرت میں سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

۲۰ ہر فرض نماز کے بعد پڑھیں

فضیلت/حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد

۳۳/ مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ

۳۳/ مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور ۳۴/ مرتبہ

اَللّٰهُ أَكْبَرُ

پڑھتا ہے وہ کبھی نقصان میں نہیں رہتا۔

[مسلم: ۱۳۷۷، عن کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿۱﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲﴾ الرَّحۡمٰنِ

الرَّحِيۡمِ ﴿۳﴾ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿۴﴾ اِيَّاكَ

نَعۡبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ﴿۵﴾ اِهۡدِنَا

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ

اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ

وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ

هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۲﴾ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ

بِالۡغَيۡبِ وَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ

يُنۡفِقُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ

اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ

هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓٮِٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ

رَّبِّهِمۡ ۗ وَ اُولٰٓٮِٕكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾

وَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶۳﴾ ع

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ۬

لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ

عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ

وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙۚ

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ

بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ

مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ ع

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ

تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ ز

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ ؕ

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ

إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ

فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشِي

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِأَمْرِهٖ ؕ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ

وَالْأَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ ۚ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ

رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا

فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ

وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا

لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ
لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰـهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ
الْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾
لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

وَّاصِبٌ ۙ ﴿٩﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ ﴿٣٣﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۵ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ ﴿٣٥﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا

انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ ﴿٣٧﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَئِذٍ
لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِکُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿١﴾ لا يَّهْدِيْٓ

اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

اَحَدًا ﴿٢﴾ لا وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿٣﴾ لا وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿٤﴾ لا

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا

تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾

وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ

عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ﴿۶﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾

لَمۡ يَلِدۡ ۙ۵ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ

كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا

خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾

وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ﴿٤﴾ وَ مِنۡ

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ

النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنۡ شَرِّ

الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِىۡ

يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ﴿٥﴾

مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

۲۲ نقصان سے حفاظت (استخارہ کی دعا)

فضیلت/حدیث: رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کے جس نے استخارہ کرلیا کرے وہ کبھی نقصان نہیں اٹھائے گا۔

[طبرانی اوسط: ٦٦٢٧، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

اللہ کے فیصلے پر راضی رہنا انسان کی نیک بختی کی علامت ہے اور استخارہ نہ کرنا بدقسمتی ہے۔ [ترمذی: ۲۱۵۱، عن سعد رضی اللہ عنہ]

رسول اللہ ﷺ استخارہ اس طرح سکھاتے تھے، جیسے قرآن کی سورتیں سکھاتے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں جب کوئی اہم کام ہو تو ۲ رکعت استخارہ کی نیت سے نفل نماز پڑھنے کے بعد استخارہ کی یہ دعا پڑھے۔ [بخاری: ۶۳۸۲، عن جابر رضی اللہ عنہ]

نوٹ: لفظ هٰذَا الْأَمْرَ دوجگہ آیا ہے یہاں پہنچیں تو اپنے اس کام کا نام لیں یا دل میں اس کام کا خیال کریں جس کے بارے میں استخارہ کیا ہے۔

استخارہ کا جواب: خواب میں اس چیز کو دیکھ لے یا دل میں کوئی بات جم جائے یا جس چیز کے لیے استخارہ کیا گیا ہے اس کے لیے راستہ آسان ہوجائے یا رکاوٹ پیدا ہوجائے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ

وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْئَلُكَ

مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ

وَلَاأَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَاأَعْلَمُ وَأَنْتَ

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ط اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ

تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ

دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ

فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ

لِيْ فِيْهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ

هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ

وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ

عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ

حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهٖ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں، اور تیری قدرت کے ذریعے تجھ سے قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے عظیم فضل کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لیے کہ تو (ہر کام کی) قدرت رکھتا ہے اور میں (کسی بھی کام کی) قدرت

نہیں رکھتا اور تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ) نہیں جانتا، اور تو ہی تمام چھپی ہوئی (باتوں) کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ کام میرے دین اور دنیا اور میرے کام کے انجام میں بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرما اور اس کو میرے لیے آسان کر دے پھر میرے لیے اس میں برکت عطا فرما اور اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ کام میرے دین اور دنیا میرے کام کے انجام میں برا ہے تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے دور فرما اور میرے لیے بھلائی مقدر فرما، جہاں کہیں بھی ہو، پھر اس پر مجھے راضی فرما۔